سبق نمبر۵:   استاد کا احترام

(ا) فرہنگ:۔ کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

سوال نمبر ا:۔ کس پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے؟

جواب:۔ اُستاد کے پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے۔

سوال نمبر ۲:۔ استاد کی رہنمائی کیوں ضروری ہے؟

جواب:۔ کوئی بھی شخص اُس وقت تک دنیا کے ظاہری و باطنی علوم سے آگاہی حاصل نہیں کرسکتا جب تک اسے اُستاد کی رہنمائی حاصل نہ ہو، اُستاد انسان کی تربیت کرکے اُس کی زندگی کی تمام ناہمواریوں کو دور کرکے اس کے لئے زندگی کا سفر آسان بنادیتا ہے۔

سوال نمبر ۳:۔ استاد کو سمجھنے کے لئے شاگرد کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:۔ اُستاد کے تجربے اور مشاہدات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ شاگرد اس کی باتوں کو سمجھنے کی پر ممکن کوشش کرے۔ اور اُستاد سے مستفید ہونے کے لئے لازمی ہے کہ شاگرد اُستاد کے لئے اپنے دل میں عزت، محبت اور احترام پیدا کرے۔

سوال نمبر ۴:۔ نوشیروان نے بیٹے کے منہ پر چپت کیوں لگائی؟

جواب:۔ نوشیروان نے جب دیکھا کہ استاد نماز کے لئے وضو بنا رہے ہیں اور ان کا بیٹا ہاتھ میں لوٹا اٹھا ان کے پاؤں پر پانی ڈال رہا ہے تو یہ دیکھ کر اس نے اپنے بیٹے کے منہ پر چپت لگائی اور کہا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ اُستاد خود پاؤں دھو رہے ہیں، پانی ڈالنے کے بجائے تمہیں خود ان کے پاؤں دھونے چاہیے تھے۔

سوال نمبر ۵:۔ سکندر اعظم نے استاد سے کیا کہا؟

جواب:۔ سکندر اعظم نے استاد سے کہا کہ ُمانگیئے استاد محترم کیا مانگتے ہیں؟ میں اب دنیا کی ہر چیز آپ کے قدموں میں لاکر رکھ دوں گا‘۔

(۳) درست بیانات کے سامنے (ص) اور غلط بیانات کے آگے (غ) لکھئے۔

(ا) ص   (۲) ص   (۳) غ   (۴) غ   (۵) ص